بچوں کے لیے باتصویر

میری نماز

www.KitaboSunnat.com

سنت نبوی ﷺ کے مطابق طریقۂ نماز

دار السلام
DARUSSALAM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

DARUSSALAM
دار السلام

(باتصویر)

میری نماز

سُنّت کے مطابق طریقۂ نماز

محمد نعمان فاروقی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوقِ اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارالسلام

کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پرنس عبدالعزیز بن جلاوی سٹریٹ پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب

فون: 4033962-4043432 1 00966 فیکس: 4021659 www.darussalamksa.com

Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

مکہ مکرمہ فون / فیکس: 5376862 12 0096 موبائل: 562714039 0096-502839948 0096 جدہ فون: 6879254 2 00966 فیکس: 6336270

مدینہ منورہ فون: 8234446,8230038 4 00966 فیکس: 8151121 04 الخبر فون: 8692900 3 00966 فیکس: 8691551 3 00966

شارجہ دارالسلام انٹرنیشنل اسلامک بک شاپ (ایل ایل سی) شارجہ P.o. Box 46959 - U.A.E Tel: +971 6 5632623, Fax: +971 6 5632624

پاکستان ہیڈ آفس و مرکزی شوروم

36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور

فون: 00 4 32 372, 24 400 372, 34 240 373 42 0092 فیکس: 72 540 373 042

www.darussalampk.com

اردو بازار: غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور فون: 54 200 371 42 0092 فیکس: 03 207 373 042

ڈیفنس: Y بلاک، گول کمرشل مارکیٹ، دکان: 2 (گراؤنڈ فلور) ڈیفنس، لاہور فون: 10 926 356 42 0092

گلبرگ: دکان نمبر 2، گراؤنڈ فلور، بگ سٹی پلازہ لبرٹی گول چکر، گلبرگ III لاہور فون: 042-35773850

ٹاؤن شپ: بیکو روڈ ٹاؤن شپ، نزد اکبر چوک لاہور فون: 230 24 351 042

کراچی مین طارق روڈ، ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی فون: 36 939 343 21 0092 فیکس: 37 939 343 21 0092

اسلام آباد F-8 مرکز، ایوب مارکیٹ، شاہ ویز سنٹر: 13 815 22 51 0092 islamabad@darussalampk.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

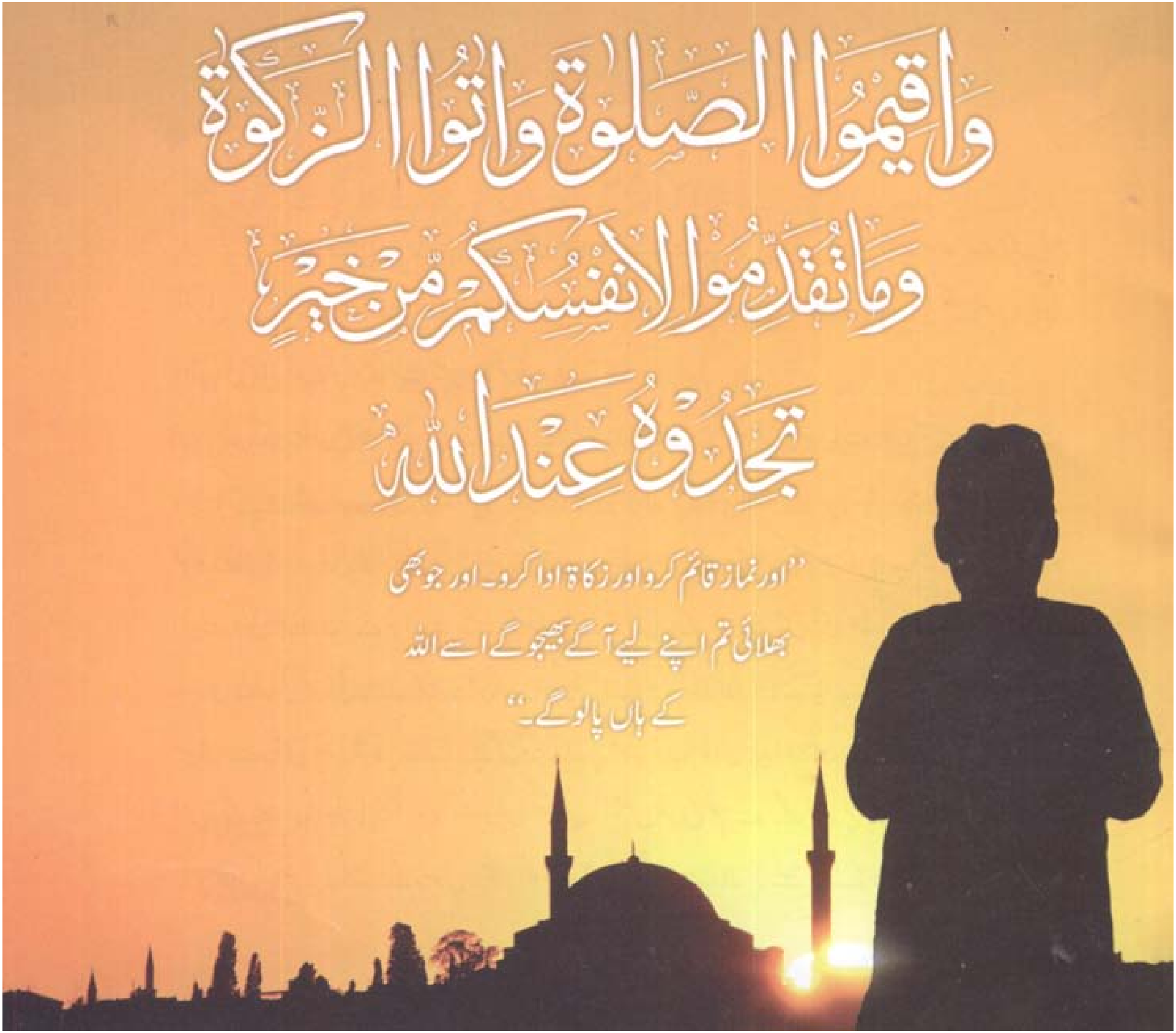

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

اگر غور کریں تو صرف نماز ہی ایک ایسی عبادت ہے جو آپ کو دن میں پانچ مرتبہ ہر حالت میں ادا کرنی ہے۔ آپ تندرست ہوں، بیمار ہوں، مسافر ہوں، مقیم ہوں، دولت مند ہوں یا فقیر ہوں پانچ وقت کی نماز آپ کو ہر حالت میں ادا کرنی ہے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں جو اہم ترین ہدایات اور وصیتیں اپنی امت کو فرمائیں ان میں نماز شامل تھی۔ آپ نے ارشاد فرمایا: الصَّلَاةَ...... الصَّلَاةَ...... وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ...... لوگو! نماز کا...... نماز کا خیال رکھنا اور جو تمھارے غلام ہیں ان کا خیال رکھنا۔ جب یہ نماز اتنی زیادہ اہمیت والی عبادت ہے تو اسے کیسے پڑھا جائے؟ اس کے بارے میں بھی اللہ کے رسول ﷺ نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ ارشاد فرمایا: صَلُّوا ''اے لوگو نماز ادا کرو۔'' یاد رکھیے: صَلُّوا کا لفظ حکم کا صیغہ ہے، یعنی حکماً فرمایا جا رہا ہے کہ لوگو نماز پڑھو۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیسے نماز پڑھیں۔ تو اس کے بعد ارشاد فرمایا: كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي ''جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔''

صحابہ کرام نے اللہ کے رسول ﷺ کو دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو اسے من وعن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم تک پہنچا دیا اور پوری تفصیل سے بتلایا کہ اللہ کے رسول اس طریقے سے نماز پڑھتے تھے۔ یہ مختصر سی باتصویر کتاب ''میری نماز'' جس میں سنت کے مطابق طریقہ نماز بتایا گیا ہے، دارالسلام لاہور کے ریسرچ سیکشن نے بڑی محنت سے تیار کی ہے۔

مجھے یاد ہے کہ میرے والد محترم محمد یونس رحمہ اللہ کبھی کبھار فرمایا کرتے تھے: چلو عبدالمالک نماز سناؤ۔ تشہد سناؤ، دعائے قنوت سناؤ، آیۃ الکرسی سناؤ۔ اسی طرح بعض سورتیں سنتے۔ اب واقعی احساس ہوتا ہے کہ کبھی کبھار عدم توجہی سے انسان بھول جاتا ہے۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دیں انھیں مسجد میں اپنے ہمراہ لے جائیں، ان کی نگرانی کریں کہ انہوں نے نماز پڑھ لی ہے یا نہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مؤلف اور اس کی تیاری میں کسی بھی طرح کی کوشش کرنے والے ساتھیوں کی محنت قبول فرمائے اور اس کو امت مسلمہ کے لیے نفع بخش بنائے۔ آمین ثم آمین۔

عبدالمالک مجاہد

مارچ 2014ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ کا فرمان ہے:

«صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي»

”تم اسی طرح نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔“

(صحيح البخاري، حديث:631)

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی کریم ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا اور آپ ﷺ کا طریقۂ نماز بعد والوں تک پہنچا دیا۔ صحابۂ کرام کا بیان کردہ طریقۂ نماز آپ آئندہ صفحات میں ملاحظہ کریں گے۔

فرض نمازیں: فجر دو رکعات، ظہر چار رکعات، عصر چار رکعات، مغرب تین رکعات اور عشا چار رکعات۔

سنتیں: نماز فجر سے پہلے 2 رکعات (اگر پہلے نہ پڑھ سکیں تو نماز کے بعد پڑھ لیں)۔ نماز ظہر سے پہلے 4 یا 2 اور بعد میں 4 یا 2۔ نماز عصر سے پہلے 2، 2 کر کے 4 رکعات یا اکٹھی 4۔ نماز مغرب سے پہلے 2 ہلکی رکعات اور 2 بعد میں۔ نماز عشاء کے بعد 2 رکعات اور وتر 1، 3، 5 یا اس سے بھی زیادہ، 3 یا 5 وتروں میں تشہد آخر میں، درمیان میں نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کا طریقہ

1 جو نماز آپ پڑھنا چاہتے ہیں اس کا ارادہ (نیت) دل میں لیے ہوئے (صحيح البخاري، حديث: 1) خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جائیں۔ (صحيح البخاري، حديث: 1099) نیت کو زبان سے ادا کرنا ثابت نہیں ہے۔

2 پاؤں جسم کے مطابق کھولیں تاکہ جماعت کی صورت میں دوسرے نمازی سے پاؤں اور کندھے ملانے آسان ہوں۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کندھے اور قدم باہم ملا کر کھڑے ہوا کرتے تھے۔ (صحيح البخاري، حديث: 725)

3 نماز کے لیے اس طرح برابر کھڑے ہوں کہ دونوں پاؤں قبلہ رخ ہوں۔

(صحيح البخاري مع الفتح، قبل الحديث: 391)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1 تکبیر تحریمہ «اَللّٰہُ أَکْبَرُ» کہیں۔

(سنن أبي داود، حديث:665، 730)

2 سر جھکا ہوا اور نگاہیں سجدے کی جگہ پر جمی ہوں۔(المستدرك للحاكم:2/393، و السنن الكبرٰى للبيهقي:2/283)

3 دونوں ہاتھ کانوں کے نچلے کنارے یا کندھوں کے برابر اٹھائیں۔

(صحيح البخاري، حديث:738، ومسند أحمد:5/226) کانوں کو پکڑنے یا ہاتھ لگانے کی ضرورت ہے اور نہ ہی یہ سنت ہے۔

4 ہاتھوں کی انگلیاں نہ باہم ملی ہوں اور نہ ہی زیادہ فاصلہ ہو۔

(أصل صفة الصلاة للألباني:1/199)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2

1

1 دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر (صحیح البخاري، حدیث: 740، و سنن النسائي، حدیث: 890)

2 دونوں ہاتھ سینے پر اس طرح باندھ لیں (صحیح ابن خزیمة: 243/1) کہ دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی کلائی کو معمولی سا پکڑا ہو۔

(سنن النسائي، حدیث: 888، و جامع الترمذي، حدیث: 252)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِی وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰھُمَّ نَقِّنِی مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

''اے اللہ! میرے درمیان اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کردے جتنی دوری تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان کی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اسی طرح پاک کردے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھ سے میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولے سے دھو دے۔ (صحيح البخاري، حديث: 744)

یا یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ

''اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔ اور تیرا نام بڑا ہی بابرکت ہے اور تیری بزرگی و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔" (سنن ابن ماجہ، حدیث: 804)

أَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ ﴿ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ﴾ اٰمِيْن

"خوب سننے اور جاننے والے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے، اس کے برے خیالات سے، اس کی پھونک سے اور اس کے وسوسے سے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم کرنے والا، بدلے کے دن (قیامت) کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، جن پر غضب نہیں کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہی ہیں۔'' اے اللہ قبول فرما!

سورۂ فاتحہ پڑھنا ہر حال میں فرض ہے، خواہ بطور مقتدی ہوں یا امام یا اکیلے نماز پڑھ رہے ہوں۔ (صحيح البخاري، حديث: 756، و صحيح مسلم، حديث: 394)

نماز فجر، مغرب اور عشاء میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے امام کی آمین کے بعد بلند آواز سے آمین کہیں۔ (صحيح مسلم، حديث: 394، 395، وسنن أبي داود، حديث: 775)

باجماعت نماز ادا کر رہے ہوں اور نماز جہری ہو تو سورۂ فاتحہ کے بعد کچھ نہ پڑھیں بلکہ امام کی قراءت سنیں۔ (سنن أبي داود، حديث: 824، و جامع الترمذي: 312)

اکیلے نماز پڑھ رہے ہوں تو سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت یا سورۂ اخلاص یا قرآن کریم کا جو حصہ یاد ہو، وہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔'' (الاخلاص 112: 1-4)

1

1 اس کے بعد (اَللّٰهُ أَكْبَرُ) کہتے ہوئے رفع الیدین کریں (دونوں ہاتھ کانوں کے نچلے کنارے یا کندھوں کے برابر اٹھائیں) اور رکوع میں چلے جائیں۔ (صحيح البخاري، حديث: 736،737،785)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکوع اس طرح کریں کہ کمر اور سر بالکل سیدھے ہوں، کمر میں خم نہ ہو۔(أصل صفة الصلاة للألباني:2/637) جسم کو اس طرح جھکا دیں کہ زمین سے پیٹھ اور سر کی مسافت برابر ہو۔ (صحیح مسلم، حديث: 498) اور نگاہ زمین کی طرف ہو۔

دونوں ہتھیلیوں کی انگلیاں قدرے کھول لیں۔ (صحیح ابن حبان، حديث: 1887) اور ان سے دونوں گھٹنوں کو اچھی طرح پکڑ لیں جبکہ دونوں بازو پہلوؤں سے دور سیدھے تنے ہوئے ہوں۔(سنن أبي داود، حديث:734)

رکوع میں یہ دعا کم از کم تین بار پڑھیں:

« سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ » ”پاک ہے میرا رب جو بڑی عظمت والا ہے۔“

(صحيح مسلم، حديث:772، وسنن أبي داود، حديث:870)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1

مذکورہ تسبیح پڑھنے میں تین بار سے زیادہ کے لیے طاق عدد کا خیال رکھنے کی ضرورت نہیں۔ یا یہ دعا ایک بار پڑھیں:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ "اے اللہ! اے ہمارے رب! تو اپنی تعریف سمیت پاک ہے، اے اللہ مجھے معاف فرما دے۔"

(صحيح البخاري، حديث: 794)

1 رکوع سے سر اٹھا کر دونوں ہاتھ کانوں کے نچلے کناروں یا کندھوں کے برابر اٹھائیں، (صحيح البخاري، حديث: 735، و صحيح مسلم، حديث: 390) یہ فعل رفع الیدین کہلاتا ہے۔

رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ دعا پڑھیں:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

"اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکوع کے بعد پورے اطمینان سے کھڑے ہو جائیں
یہاں تک کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پلٹ آئے۔

(صحیح البخاري، حدیث: 735، و صحیح مسلم، حدیث: 391)

اور سیدھے کھڑے ہو کر یہ پڑھیں:

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

”اے ہمارے رب! سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں، بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت تعریف۔“

(صحیح البخاري، حدیث: 799، و صحیح مسلم، حدیث: 392)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہیں اور سجدے میں جانے کے لیے پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں اور اس کے بعد گھٹنے۔

(سنن أبي داود، حديث: 840)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سجدے میں اپنی پیشانی اور ناک زمین پر ٹیک دیں۔

(صحیح البخاري، حدیث: 812، و صحیح مسلم، حدیث: 490)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

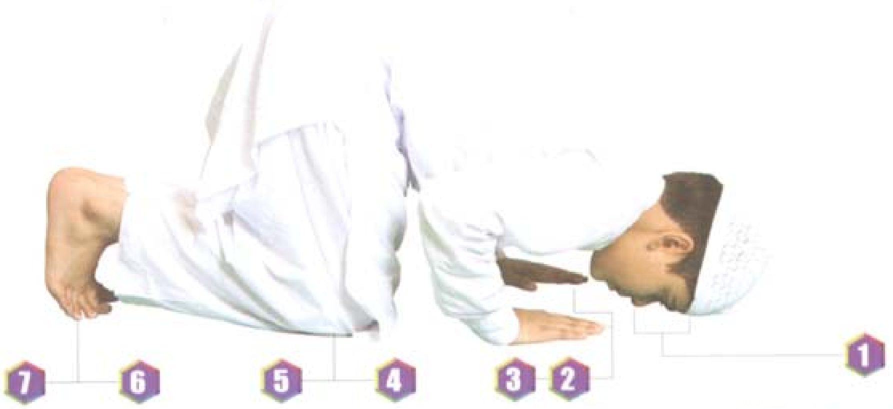

سجدہ سات اعضا پر ہو:

1 پیشانی، اس میں ناک کا ابھرا ہوا حصہ بھی شامل ہے۔ 2، 3 دونوں ہاتھ۔

4، 5 دونوں گھٹنے۔ 6، 7 دونوں پاؤں (کی انگلیاں) اور ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا رخ قبلے کی طرف ہونا چاہیے۔

(صحیح البخاري، حدیث: 812، و صحیح مسلم، حدیث: 490)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں ہاتھ زمین پر کانوں کے برابر رکھیں اور کہنیوں کو زمین سے اور اپنے جسم سے دور رکھیں اور جماعت کی صورت میں ہاتھ اس انداز سے رکھیں کہ ساتھ والے نمازی کو تکلیف نہ پہنچے۔

(سنن أبي داود، حديث: 726، 734، و صحيح مسلم، حديث:497)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں پاؤں زمین پر کھڑے رکھیں۔ دونوں ایڑیاں باہم ملالیں اور انگلیوں کو موڑ کر ان کا رخ قبلے کی طرف کرلیں۔

(صحيح البخاري، حديث: 828، و صحيح مسلم، حديث: 486 ابن خزيمة: 328)

اور پڑھیں:

«سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ»

''پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے۔'' (سنن أبي داود، حديث: 870)

یہ تسبیح کم از کم تین بار پڑھیں یا اس سے زیادہ بار بھی پڑھ سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہتے ہوئے سجدے سے سر اٹھائیں اور اطمینان سے بیٹھ جائیں۔

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا طریقہ یہ ہو کہ بائیں پاؤں پر بیٹھیں اور دائیں پاؤں کو زمین پر کھڑا رکھیں، اور اس کی انگلیاں قبلہ رخ کریں۔

(صحيح البخاري، حديث: 828، و جامع الترمذي، حديث: 304، و سنن النسائي، حديث: 1159)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

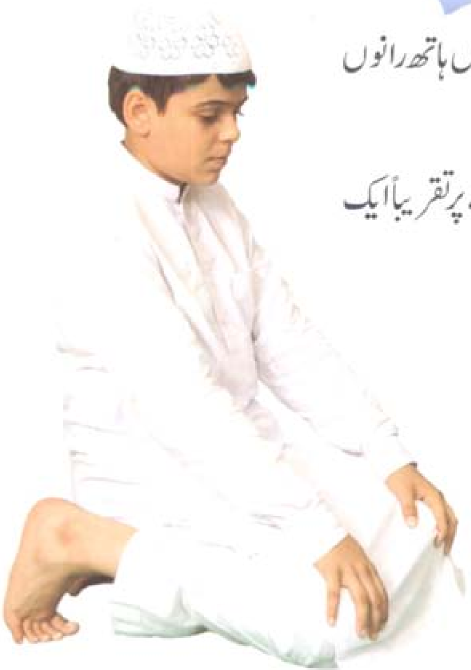

اس دوران اطمینان سے بیٹھیں (سنن أبي داود، حديث: 856) اور دونوں ہاتھ رانوں اور گھٹنوں پر ہوں۔ (سنن النسائي، حديث: 1265، و مسند أحمد: 4/317)

نبی کریم ﷺ رکوع، سجدے اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے پر تقریباً ایک جتنا وقت لگایا کرتے تھے۔ (صحيح البخاري، حديث: 820)

اس دوران یہ دعا پڑھیں:

«اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ»

"اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، میرے نقصان پورے کر، مجھے عافیت دے، مجھے روزی عطا کر اور میرے درجات بلند فرما۔"

(سنن أبي داود، حديث: 850، و جامع الترمذي، حديث: 284 شیخ البانی کے نزدیک صحیح ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر اَللّٰہُ أَکْبَرُ کہتے ہوئے پہلے سجدے کی طرح دوسرا سجدہ کریں اور سجدے کی دعا بھی پڑھیں۔

پہلی اور تیسری رکعت مکمل ہونے پر دوسرے سجدے کے بعد تھوڑی دیر بیٹھیں، پھر دوسری یا چوتھی رکعت کے لیے کھڑے ہوں۔

(صحیح البخاري، حدیث: 823)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر دونوں ہاتھوں پر ٹیک لگا کر اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہتے ہوئے دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جائیں۔

(صحيح البخاري، حديث: 824)

ہاتھوں کا سہارا لے کر اٹھنے کی کیفیت اس طرح بھی ہو سکتی ہے کہ دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بند ہوں۔

(أصل صفة صلاة النبي ﷺ: 824/3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلی رکعت کی طرح باقی رکعات میں بھی گزشتہ اعمال بالترتیب کریں:

1. اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہیں اور سینے پر ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جائیں۔
2. اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہتے ہوئے رفع الیدین کریں اور رکوع کریں۔
3. سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہیں اور رفع الیدین کریں اور اطمینان سے سیدھے کھڑے ہو جائیں۔
4. سجدہ کریں۔
5. پہلا سجدہ کرنے کے بعد اطمینان سے بیٹھیں۔
6. پھر دوسرا سجدہ کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 یا 4 رکعات والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد تشہد کی حالت میں اطمینان سے بیٹھیں۔ پیٹھ سیدھی رکھیں اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر اس طرح رکھیں جیسے اسے پکڑا ہوا ہو۔ اپنے بائیں پاؤں پر بیٹھیں اور دائیں پاؤں کو زمین پر کھڑا رکھیں اور اس کی انگلیاں قبلہ رخ کریں۔

(سنن النسائي، حديث:1159)

تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوں تو رفع الیدین کریں۔ (صحيح البخاري، حديث:739)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخری تشہد میں بائیں ران کو بچھا کر اس پر بیٹھیں اور دائیں پاؤں کو زمین پر کھڑا رکھ کر اس کے نیچے سے بائیں پاؤں کو باہر نکال لیں (صحيح البخاري، حديث: 828، و سنن أبي داود، حديث: 730) اور دائیں پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ ہوں۔ (سنن النسائي، حديث: 1159) اور بائیں ہاتھ سے بائیں گھٹنے کو پکڑ کر اسی پر ٹیک لگا کر بیٹھیں۔ (صحيح مسلم، حديث: 579، و سنن أبي داود، حديث: 989)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہادت کی انگلی کو تھوڑا سا خم دے کر اوپر اٹھائیں (سنن أبي داود، حديث:726) انگوٹھے اور درمیانی انگلی کو باہم ملا کر حلقے کی شکل بنا لیں۔ (صحيح مسلم، حديث:580)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نگاہ شہادت کی انگلی سے تجاوز نہ کرے۔ (سنن أبي داود، حديث: 990)

اور مذکورہ طریقے کے مطابق بیٹھ کر حسب ذیل کلمات ادا کریں:

«اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ»

’’تمام زبانی عبادتیں اور بدنی اور مالی عبادتیں صرف اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، اور سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

(صحيح البخاري، حديث:831، و صحيح مسلم، حديث:402)

آخری (سلام پھیرنے والے) تشہد میں درود شریف بھی پڑھیں:

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ»

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور آل محمد پر جس طرح تو نے رحمت نازل کی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، بے شک تو لائق تعریف اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جس طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو لائق تعریف اور بزرگ ہے۔“ (صحيح البخاري، حديث:3370)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر مسنون دعاؤں میں سے یا حسبِ ضرورت و چاہت کوئی دعا مانگیں:

«اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ»

''اے اللہ! بے شک میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔'' (صحيح البخاري، حديث:832)

«اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْۤ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ»

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیے ہیں اور تیرے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں، مجھے اپنی خاص بخشش کے ساتھ معاف کردے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بہت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیادہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔'' (صحيح البخاري، حديث:834)

یہ دعا بھی مانگی جا سکتی ہے:

﴿ رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ ﴾

''میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا۔ ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔ ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین اور مومنوں کو بخش دے، اس دن جس دن حساب قائم ہوگا۔'' (ابراھیم14:40، 41)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1

1 دائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے کہیں:

«اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ»

2

2 پھر بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے کہیں:

«اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ»

(سنن أبي داود، حديث: 996)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے ایک مرتبہ (اَللّٰهُ أَكْبَرُ) (صحيح البخاري، حديث: 842) اور تین مرتبہ (أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ) کہیں (صحيح مسلم، حديث: 591) اور دیگر مسنون اذکار کریں۔

دین اسلام میں نماز کی اہمیت

1 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور جب وہ دس برس کے ہو جائیں تو ان کو نماز چھوڑنے پر سزا دو۔'' (سنن أبي داود، حديث: 495، و مسند أحمد: 180/2)

2 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''ایمان اور کفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے۔'' (جامع الترمذي، حديث: 2618)

امام نووی رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی نماز کفر اور اسلام کے درمیان دیوار کی طرح حائل ہے، چنانچہ جب مسلمان نماز کو چھوڑ دیتا ہے تو وہ کفر میں داخل ہو جاتا ہے۔ (صحيح مسلم بشرح النووي، حديث: 82)

نماز کی فضیلت

① آپ ﷺ نے ایک دفعہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا:

''مجھے بتاؤ کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے کے آگے سے نہر بہتی ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ بار نہائے تو کیا پھر بھی اس کے جسم پر کچھ میل کچیل باقی رہے گا؟'' صحابہ نے عرض کی: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے سے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔''

(صحيح البخاري، حديث: 528، و صحيح مسلم، حديث: 667)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

میری نماز

سنت نبوی ﷺ کے مطابق
طریقہ نماز

قرآن کریم میں 109 مرتبہ نماز پڑھنے کا ذکرِ جمیل آیا ہے حتی کہ خوف و جنگ کی حالت میں بھی نماز کے التزام کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اسلام کے اساسی رکن کی حیثیت سے نماز کس قدر زبردست اہمیت رکھتی ہے۔ اسی لیے رسالت مآب ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جونہی بچے سات برس کے ہو جائیں انھیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور دس سال کے بچے نماز نہ پڑھیں تو انھیں سزا دو۔ نماز کی اسی ناگزیر ضرورت کے پیش نظر دارالسلام نے ایک بہت خوبصورت کتاب ''میری نماز'' کے عنوان سے باتصویر شائع کی ہے۔ اس میں صحیح احادیث کی روشنی میں نماز کا مکمل اور مسنون طریقہ بذریعہ تصاویر اُجاگر کیا گیا ہے۔ اپنے پیارے پیارے بچوں کو یہ کتاب بطور تحفہ دیجیے۔ انھیں ابھی سے مسنون نماز پڑھنے کی عادت ڈالیے ...... یہ لامتناہی حسنات و برکات کے حصول کا یقینی طریقہ ہے۔

دارالسلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور • کراچی
اسلام آباد • لندن • ہیوسٹن • نیو یارک